میراؔجی

(1912ء – 1949ء)

میراؔجی کا اصلی نام محمد ثناء اللہ ڈار تھا۔ وہ ایک کشمیری خاندان میں گوجرانوالہ، پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ان کا زیادہ وقت لاہور، دلّی اور ممبئی میں گزرا۔ وہ انتہائی ذہین انسان تھے۔ مطالعے کا انھیں بہت شوق تھا، اس لیے انھوں نے مختلف زبانوں کی شاعری کا مطالعہ کیا، تراجم کیے اور مضامین لکھے۔ وہ لاہور کی ایک مشہور ادبی انجمن 'حلقۂ اربابِ ذوق' کے بانیوں میں تھے، جس نے بہت سے ذہنوں کو متاثر کیا اور شاعری میں جدید رجحانات کو فروغ دیا۔ انھوں نے اختر الایمان کے ساتھ مل کر رسالہ 'خیال' نکالا جس کے چند ہی شمارے شائع ہو سکے۔ ممبئی میں ہی ان کا انتقال ہوا۔ میراجی کی نظموں کے کئی مجموعے مثلاً 'میراجی کی نظمیں' اور گیتوں کا مجموعہ 'گیت ہی گیت' ان کی زندگی میں شائع ہوئے۔ ایک مجموعہ 'پابند نظمیں' اور انتخاب 'تین رنگ' بعد میں شائع ہوئے۔ بہت بعد میں پاکستان سے 'کلیات میراؔجی' (مرتبہ جمیل جالبی) اور 'باقیات میراؔجی' (مرتبہ شیما مجید) شائع ہوئے۔ نثر میں دو کتابیں 'مشرق ومغرب کے نغمے' اور 'اس نظم میں' معروف ہیں۔

جدید تنقید میں بھی میراجی کا نام بہت بلند ہے۔ انھوں نے نظم کا تجزیہ لکھنے کی ایک نئی رسم کو فروغ دیا۔ ہندوستان اور یورپ کے نئے پرانے شاعروں پر بہت اچھے مضامین لکھے۔ میراجی کی بہت سی شاعری میں جنسی خیالات اور تجربات پیش کیے گئے ہیں۔

© NCERT not to be republished

سُکھ کی تان

اب سُکھ کی تان سنائی دی
اک دنیا نئی دکھائی دی
اب سُکھ نے بدلا بھیس نیا اب دیکھیں گے ہم دیس نیا
جب دل نے رام دہائی دی
اک دنیا نئی دکھائی دی
اس دیس میں سب اَن جانے ہیں اپنے بھی یہاں بیگانے ہیں
پیتم نے سب سے رہائی دی
اک دنیا نئی دکھائی دی
ہر رنگ نیا، ہر بات نئی اب دن بھی نیا اور رات نئی
اب چین کی راہ سُجھائی دی
اک دنیا نئی دکھائی دی
اب اپنا محل بنائیں گے اب اور کے در پہ نہ جائیں گے
اک گھر کی راہ سُجھائی دی
اک دنیا نئی دکھائی دی

میراجیؔ

© NCERT
not to be republished

مشق

لفظ و معنی

تان	:	سُریلی آواز
رام دہائی	:	اللہ کی پناہ
پیتم	:	محبوب، شوہر
در پہ نہ جانا	:	کسی اور کے آگے ہاتھ نہ پھیلانا

غور کرنے کی بات

- اس نظم میں ایک سیدھی سادی، ہندوستانی لڑکی کے جذبات و احساسات کی ترجمانی کی گئی ہے۔ جو ایک نئی زندگی کے ارمان لیے ہوئے ہے جس میں وہ اپنا نیا گھر بسانے کا خواب دیکھتی ہے اور گنگناتی ہے۔
- یہ گیت سادہ زبان میں لکھا گیا ہے جو پُر تاثیر بھی ہے۔

سوالوں کے جواب لکھیے

1. اس گیت میں لڑکی کس نئی دنیا میں قدم رکھ رہی ہے؟
2. 'اب سکھ نے بدلا بھیس نیا' سے کیا مراد ہے؟
3. 'اپنا محل بنانا اور دوسرے کے در پہ نہ جانا' کے کیا معنی ہیں؟

© NCERT not to be republished

عملی کام

- اس گیت کو بلند آواز سے پڑھیے۔
- اس گیت کے پہلے بند کو خوش خط لکھیے اور اس کا مطلب بھی لکھیے ۔
- گیت کو زبانی یاد کیجیے۔

© NCERT not to be republished